اشاعت نمبر: ۱۱۸ سلسلہ درس رمضان تاریخ: ۱۸؍ رمضان المبارک ۱۴۴۷

گھر میں آنے جانے کے آداب

اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَاؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى یُؤْذَنَ لَكُمْۚ وَ اِنْ قِیْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِیْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾۔ [سورۂ نور: ۲۷- ۲۹]

آیات کا ترجمہ

اے ایمان والو! دوسروں کے گھروں میں نہ جاؤ جب تک کہ اجازت نہ لے لو اور ان گھروں میں رہنے والوں کو سلام نہ کرلو، یہ تمھارے حق میں زیادہ بہتر ہے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور اگر ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو ان کے اندر نہ جاؤ، یہاں تک کہ تمھیں اجازت مل جائے، اور اگر تم سے کہا جائے لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ، یہ تمھارے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے، اور اللہ تمھارے کاموں سے باخبر ہے۔ تمھارے لیے کوئی حرج نہیں کہ تم ایسے گھروں میں جاؤ جن میں کوئی نہیں رہتا ہے، جن میں تمھارے فائدے کا کام ہو، اور اللہ جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہو اور چھپاتے ہو۔

خلاصہ آیات

گزشتہ آیات میں بدکاری کی حرمت اور اس کا شرمناک انجام بیان کیا گیا، اس کے معًا بعد گھر میں آنے جانے کے آداب واصول بیان کیے گئے، تاکہ اس حقیقت کی طرف اشارہ ہو سکے کہ معاشرے میں بڑھتی ہوئی بے حیائی اور بدکاری کو روکنے کے لیے گھروں میں آنے جانے کا نظام بہتر بنانا ضروری ہے، اور اس سلسلے میں سب سے بہترین اصول وہ ہیں جو ہمیں قرآن کریم نے عطا کیے، جنھیں ہم یہاں تفصیل کے ساتھ بیان کریں گے۔

اپنے گھر میں جانے کے آداب واصول

۱ - اگر کوئی شخص گھر میں اکیلے رہتا ہو تو اسے اپنے گھر میں داخل ہونے کے لیے کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں، اس کے لیے اتنا کافی ہے کہ بسم اللہ پڑھ کر تالا کھولے، اور گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھ کر اندر چلا جائے۔

۲ -کوئی شخص اپنی ماں، بہن، بھائی یا زوجہ کے ساتھ رہتا ہو، یعنی گھر میں صرف دو افراد رہتے ہوں، اور ان میں کا کوئی بھی ایک فرد باہر سے آئے تو اسے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا اور سلام کرنا ضروری ہے، چناں چہ حضرت عطا بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحابی نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا:

کیا مجھے اپنی ماں کے پاس جانے کے لیے اجازت لینا ضروری ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

صحابی نے کہا: وہ میرے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتی ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تب بھی اجازت لے کر جاؤ۔

صحابی نے کہا: میں اپنی ماں کی خدمت کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم اپنی ماں کو برہنہ دیکھنا چاہتے ہو؟

صحابی نے کہا: نہیں۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا: تب اجازت لے کر جاؤ[1]۔

عموماً گھر میں تنہا رہنے والا محتاط نہیں رہتا، اسی لیے بلا اجازت گھر میں جانا مناسب نہیں۔

۳ - کوئی شخص اپنے اہل وعیال کے ساتھ رہتا ہو یعنی مکان میں کئی افراد رہتے ہوں تو اسے اجازت لینے کی ضرورت نہیں، سلام کر دینا کافی ہے، بلکہ بہتر یہ ہے کہ گھر میں داخل ہونے سے پہلے دستک دے کر یا بلند آواز سے تسبیح پڑھ کر اہل خانہ کو متنبہ کر دے، پھر سلام کر کے اندر جائے، ارشاد باری ہے:

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۔[سورۂ نور:۶۱]

جب گھروں میں جاؤ تو اپنے اہل کو سلام کرو، جو اللہ کی طرف سے پاکیزہ تحیت ہے۔

دوسروں کے گھر میں جانے کے آداب واصول

۱ -بلا اجازت دوسروں کے گھر میں جانا منع ہے، اسی لیے اگر کسی کے گھر جانے کی ضرورت پیش آئے تو پہلے سلام کرے، پھر اندر آنے کی اجازت طلب کرے، اگر اجازت ملے تو جائے، ورنہ لوٹ آئے، فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۲۷ ۔

اے ایمان والو! دوسروں کے گھروں میں نہ جاؤ جب تک کہ اجازت نہ لے لو اور ان گھروں میں رہنے والوں کو سلام نہ کر لو، یہ تمھارے حق میں زیادہ بہتر ہے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۲ -اجازت کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ دروازے پر دستک دے، بٹن دبائے، یا کال کرے، اجازت مل جائے تو سلام کر کے اندر جائے۔

دستک دینے میں اس بات کا لحاظ رہے کہ زور سے دستک نہ دے جس سے اہل خانہ کو خلل ہو، اسی طرح کوئی بھی کام تین بار سے زیادہ نہ کرے، نہ تین بار سے زیادہ دستک دے، نہ بٹن دبائے، نہ آواز لگائے، نہ ہی بار بار کال کرے کہ اس سے کوفت ہوتی ہے، حضرت ابو موسی

---

1 -موطا امام مالک، کتاب الاستئذان، حدیث نمبر: ۲۰۲۸

اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إذَا استَأذَنَ أَحَدُكُم ثَلاثًا فَلَم يُؤذَن لَه فَليَرجع[2]۔

جب تم تین بار اجازت طلب کرو، اور اجازت نہ ملے تو لوٹ جاؤ۔

اسی لیے تین بار کوشش کے بعد بھی کوئی جواب نہ ملے تو واپس لوٹ جائے، دروازے پر کھڑے ہو کر انتظار نہ کرے، کہ اس سے گھر والوں کو الجھن ہوتی ہے۔

۳ - اگر دستک دینے اور اجازت مانگنے کے باوجود کوئی جواب نہ ملے تو گھر کو خالی سمجھ کر اندر نہ جائے، بلکہ الٹے قدم لوٹ جائے، یوں ہی گھر والوں میں کوئی کہہ دے کہ ابھی چلے جاؤ، یا بعد میں آؤ تو بخوشی واپس چلا جائے، ممکن ہے کہ صاحب خانہ اس وقت بہت ضروری کام میں ہو، اور فوری ملاقات کی گنجائش نہ ہو، فرمایا:

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸ ۔

اور اگر ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو ان کے اندر نہ جاؤ، یہاں تک کہ تمھیں اجازت مل جائے، اور اگر تم سے کہا جائے لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ، یہ تمھارے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے، اور اللہ تمھارے کاموں سے باخبر ہے۔

۴ - دستک دینے کے بعد یا اجازت لینے کے دوران بالکل دروازے کے سامنے کھڑے نہ رہے، بلکہ دائیں بائیں جہاں مناسب جگہ ملے ہٹ کر انتظار کرے، تاکہ بے پردگی نہ ہو، حضرت عبداللہ بن بشر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کسی کے گھر تشریف لے جاتے تو دروازے کے سامنے نہیں رکتے، بلکہ دائیں یا بائیں ہو جاتے اور سلام کرتے، کیوں کہ اس وقت دروازوں پر پردے نہیں ہوتے تھے[3]۔

۵ - کچھ افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو پہلے دروازے یا کھڑکی سے جھانک کر دیکھتے ہیں، اگر کوئی نظر آجائے تو سلام کر کے اجازت لیتے ہیں، ایسے افراد کو معلوم ہونا چاہیے کہ بے پردگی سے روکنے ہی کے لیے اجازت کا قانون مشروع ہوا ہے، لہٰذا جس طرح بلا اجازت گھر میں جانا منع ہے بالکل اسی طرح جھانکنا منع ہے، کیوں کہ دونوں میں یکساں بے پردگی ہے، ایسے افراد کے لیے سخت وعید آئی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

لَو أَنَّ امرأ اطَّلَعَ عَلَيكَ بِغَير إِذن فَحَذَفته بعَصَاةفَقَأتَ عَينَه لَم يَكُن عَلَيكَ جُنَاحٌ[4]

اگر کوئی شخص بغیر اجازت تمھیں جھانک کر دیکھے، تم کنکر مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تم پر کوئی مواخذہ نہیں ہو گا۔

یعنی کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھنا سنگین جرم ہے، اسی لیے آنے والے کی اس حماقت پر کوئی ناراض ہو کر سخت سست کہے تو معذور ہے۔

---

2 - صحیح بخاری، کتاب الاستئذان، حدیث نمبر:۵۸۹۱

3 - سنن ابوداؤد، کتاب الادب، حدیث نمبر:۵۱۸۶

4 - صحیح بخاری، کتاب الدیات، حدیث نمبر:۶۵۰۶

۶ - دستک دینے، یا اجازت طلب کرنے والے سے پوچھا جائے: کون؟ تو جواب میں "میں" نہ کہے، بلکہ اپنا نام یا علامت بتائے، کیوں کہ "میں" کہنے سے آنے والے کی پہچان نہیں ہو سکتی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا کہ میں اپنے والد کے ایک قرض کا حکم دریافت کرنے کے لیے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کاشانۂ اقدس پر حاضر ہوا، دروازے پر دستک دی تو آپ نے فرمایا: کون؟ میں نے کہا: "میں"، تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی میں ہوں، یعنی یہ کہ آپ نے اسے ناپسند فرمایا۔[5]

یعنی میں کوئی ایسا لفظ نہیں جس سے آنے والے کی شناخت ہو سکے، اسی لیے نام بتائے، تاکہ گھر والا پہچان کر اجازت دے سکے۔

۷ - آج جب کہ ہر شخص کے پاس فون کی سہولت ہے تو بہتر یہی ہے کہ پیشگی رابطہ کر کے وقت لے لے، پھر مقررہ وقت پر ملاقات کے لیے جائے۔

۸ - اجازت واطلاع اور سلام وتحیت کے سارے احکام ان گھروں کے لیے ہیں جن میں لوگ رہتے بستے ہوں، لیکن جو کسی کا رہائشی مکان نہ ہو، اور وہاں لوگوں کی آمد ورفت رہتی ہو اس میں اجازت کی کوئی ضرورت نہیں، مثلاً مسجد، مدرسہ، درگاہ، مسافر خانہ، دواخانہ، دکان، ہوٹل، بس اسٹاپ، ریلوے اسٹیشن، ایئرپورٹ وغیرہ پر بوقت ضرورت بلا اجازت آنے جانے میں کوئی حرج نہیں، فرمایا:

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝۲۹

تمھارے لیے کوئی حرج نہیں کہ تم ایسے گھروں میں جاؤ جن میں کوئی نہیں رہتا ہے، جن میں تمھارے فائدے کا کام ہو، اور اللہ جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہو اور چھپاتے ہو۔

اپنے اور دوسروں کے گھر میں جانے کے سلسلے میں یہ چند قرآنی اصول اور شرعی قوانین ہیں، اللہ رب العزت ہمیں حسن عمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین، یارب العالمین۔

مولانا محمد حبیب اللہ بیگ ازہری کے مقالات ومضامین کا مطالعہ کرتے رہیں

اور قرآنی تعلیمات کی اشاعت میں انوار القرآن کا تعاون کرتے رہیں

اس کے لیے انوار القرآن کی ویب سائٹ وزٹ کریں

---

5 - سنن ابوداؤد، کتاب الادب، حدیث نمبر: ۵۱۸۷